السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تمام قرآن یا کچھ آیات کو عربی متن کے بغیر اور زبان میں لکھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں، کیا ایسا کرنے سے تحریف کا دروازہ تو نہیں کھلتا؟ قرآن وحدیث کے مطابق جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ کلام اللہ ہونے کے ناطے سے قرآنی آیات کا ادب واحترام انتہائی ضروری ہے اور ہر کلمہ گو مسلمان دل وجان سے اس کے ادب واحترام کو بجالاتا ہے، تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ قرآن اور ترجمہ قرآن دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ عام طور پر اخبارات کو پڑھنے کے بعد انہیں ردی بنا دیا جاتا ہے، اس لئے بعض اخبارات میں تبلیغی نقطہ نظر سے عربی متن کے بغیر قرآنی آیات کا صرف ترجمہ شائع کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ قرآنی الفاظ صرف بے ادبی کی وجہ سے نہیں لکھے جاتے، تاہم بہتر ہے کہ قرآنی آیات کا حوالہ دے دیا جائے، معمولی سا ایمان رکھنے والا مسلمان قرآن مجید میں تحریف کا تصور بھی نہیں کرسکتا، البتہ جن ناعاقب اندیش لوگوں نے اس کے متعلق ہاتھ کی صفائی دکھانا ہوتی ہے، وہ بدباطن قرآنی آیات کی موجودگی میں بھی معنوی تحریف کا ارتکاب کرکے اپنی آخرت خراب کربیٹھتے ہیں، چنانچہ آنجہانی غلام احمد پرویز کی بزعم خویش تفسیر ''مفہوم القرآن'' میں اس قسم کے متعدد شاہکار دیکھے جاسکتے ہیں۔ بالخصوص جو آیات معجزات سے متعلق ہیں ان میں مجازی معنی متعین کی آڑ میں یہودیانہ طرز عمل کی طرح خوب خوب تحریف معنوی کی گئی ہے۔ جو اس کی بدحواسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ صورت مسئولہ میں بہتر ہے کہ قرآنی آیات کا بھی حوالہ دے دیا جائے، تاہم ترجمہ پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے، نیز اس ترجمہ کا ادب واحترام کرنا انتہائی ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:454